

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# گستاخان رسول ﷺ

سے قطع تعلق

WWW.NATURALPHILOSOPHY.COM

"THE NATURAL PHILOSOPHY  
OF AHLESUNNAT WAL JAMAAT"

از قلم : مناظر اسلام حضرت علامہ محمد عبدالرشید قادری رضوی سمندری



# درس قرآن

## حضور رسول اللہ ﷺ کے گستاخوں سے قطع تعلق کی تاکید

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: —  
لَا يَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا  
آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ  
أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ  
وَأَتَىٰ لَهُمْ بِرُوحٍ مِّنْهُ يَدُورُ فِي خُلُوفِهِمْ  
جَبْرِيٌّ مِّنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَلَدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ  
أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ٥

**ترجمہ:** تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں اللہ  
اور پچھلے دن پر کہ دوستی کریں ان سے جنہوں نے اللہ اور اس کے  
رسول سے مخالفت کی اگرچہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے

۱۔ سورہ مجادلہ آخری آیت :



والے ہوں یہ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرما دیا اور اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد کی اور انہیں باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے شہریں ہیں ان میں ہمیشہ رہیں۔ اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی۔ یہ اللہ کی جماعت ہے سنتا ہے اللہ ہی کی جماعت کامیاب ہے۔

صحابہ کرام علیہم الرضوان کی زندگی اس آیت کی جیسی جاگتی تفسیر ہے جو کبھی بدل نہیں سکتی۔ ابو عبیدہ ابن جراح نے اُحد میں اپنے باپ جراح کو، حضرت علی مرتضیٰ نے بدر میں عتبہ ابن ربیعہ کو قتل کیا، حضرت عمر نے اپنے ماموں عاص ابن ہشام کو، مصعب ابن عمیر نے اپنے بھائی عبداللہ ابن عمر کو بدر میں قتل کیا، ابو بکر صدیق نے اپنے بیٹے عبدالرحمن کو پکارا کہ آباپ بیٹے کے دو ہاتھ ہو جائیں۔ مگر حضور نے منع کیا بعد میں عبدالرحمن ایمان لے آئے (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) (نور العرفان)

## گستاخوں کو چھوڑنے والے کو سات انعامات

پہلا انعام :- اُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ۔  
ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے اپنے قلم قدرت کے ساتھ ایمان لکھ دیا۔  
دوسرا انعام :- وَآيَدَهُمْ بِرُوحٍ مِّنْهُ۔ اللہ تعالیٰ نے  
اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد کی۔

۱۔ کفر الایمان :-



تیسرا انعام :- وَیُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ  
 تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنتوں میں  
 داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے۔  
 چوتھا انعام :- رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمْ۔ اللہ تعالیٰ  
 ان سے راضی ہو گیا۔  
 پانچواں انعام :- وَرَضُوا عَنْهُ۔ وہ بھی اللہ  
 تعالیٰ سے راضی ہو گئے۔  
 چھٹا انعام :- أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ۔ یہ اللہ تعالیٰ  
 کی جماعت ہے۔  
 ساتواں انعام :- أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ  
 الْمُفْلِحُونَ۔ خبردار! سنا ہے اللہ ہی کی جماعت کامیاب ہے۔

## گستاخوں دوستی کر نیوالے کو سات درے

پہلا درہ :- اس کے دل میں ایمان نہیں لکھا جائے گا۔  
 دوسرا درہ :- اس کی رب تعالیٰ امداد نہیں فرمائے گا۔  
 تیسرا درہ :- وہ جنتوں میں کبھی نہیں جاسکتا۔  
 چوتھا درہ :- اس پر اللہ تعالیٰ کا قہر و غضب ہو گا۔  
 پانچواں درہ :- وہ اللہ تعالیٰ سے راضی نہیں ہوں گے۔  
 چھٹا درہ :- وہ شیطان کا ٹولہ ہے۔  
 ساتواں درہ :- وہ شیطان کا ٹولہ کبھی کامیاب نہیں  
 ہو سکتا۔ (أُولَئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ)



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً قَرِيبًا  
وَلَكُمْ لَا يَأْتِيَنَّكُمْ خَبَالٌ طَوِيلٌ وَمَا عَنِتُّمْ حَاجٌ  
قَدْ بَدَأَ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ صَلَاحٌ وَمَا تَحْتَفِي  
صُهُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ يَتَنَالَكُمُ الْآيَاتُ إِنْ  
كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۝

ترجمہ :- اے ایمان والو! غیروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ۔ وہ  
تمہاری برائی میں کمی نہیں کرتے۔ ان کی آرزو ہے جتنی ایذا تمہیں  
پہنچے۔ بیرونی دشمنی ان کی باتوں سے جھلک اٹھا اور وہ جو سینے میں  
چھپاتے ہیں اور بڑھے۔ ہم نے نشانیاں تمہیں کھول کر سنا دیں  
اگر تمہیں عقل ہو ۝

بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ الَّذِينَ  
يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ  
أَيَبْتَغُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ  
لِلَّهِ جَمِيعًا ۝

ترجمہ :- خوشخبری دو منافقوں کو کہ ان کے لیے دردناک  
عذاب ہے وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے  
ہیں کیا ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں تو عزت تو ماری اللہ  
کے لیے ہے ۝

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ  
دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ  
مِنَ اللَّهِ فَحَسْبُ شَرٍّ ۝

۱۷ پ ۳ ع ۳ ۱۷ کنز الایمان ۳ پ ۵ ع ۱۷  
۱۸ کنز الایمان ۱۸ پ ۳ ع ۱۱ ۱۸



ترجمہ: مسلمان کافروں کو اپنا دوست نہ بنالیں مسلمانوں  
کے سوا اور جو ایسا کرے گا اسے اللہ سے کچھ علاقہ نہ رہے۔

## کافروں سے اتحاد کرنا والے حکم قرآن کا فسر ہیں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: —  
وَمَنْ يَتَّخِذْهُم مِّنْكُمْ فِرَانًا مِّنْهُمْ ط  
ترجمہ: اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ

انہیں میں سے ہے۔  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ  
مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا غِلْظَةً ط  
ترجمہ: اے ایمان والو! جہاد کرو ان کافروں سے

جو تمہارے قریب ہیں اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں۔  
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ  
وَاعْلِظْ عَلَيْهِمْ وَمَا وَلَهُمْ جَهَنَّمَ  
وَبَلَسَ الْمَصِيرُ ۝

ترجمہ: اے غیب بتانے والے (نبی) کافروں پر اور  
منافقوں پر جہاد کرو اور ان پر سختی فرماؤ اور ان کا ٹھکانا

۱۔ کنزالایمان - ۲۔ رسائل رضویہ ج ۲ ص ۱۵۲۔

۳۔ پ ۶۱۲ - ۴۔ کنزالایمان ۵۔ پ ۱۱ ع ۵۔

۶۔ کنزالایمان - ۷۔ پ ۲۱ ع ۲۰ ÷



جہنم ہے اور کیا ہی بُرا انجام ہے  
 وَإِنَّمَا يُنِیْسُ نَفْسَكَ الشَّیْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ  
 بَعْدَ الذِّکْرِی مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ ۝  
 ترجمہ :- اور جو کہیں تجھے شیطان بھلاوے تو یاد آنے  
 پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھو ۝

وَلَا تَذْکُرْ کُنُوزَ الْحَرِّ الذِّیْنِ ظَلَمُوا  
 فَتَمَسَّکُمُ النَّارُ ۝  
 ترجمہ :- اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمہیں آگ  
 چھوئے گی ۝

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْنُ

"THE NATURAL PHILOSOPHY  
 OF AHLE SUNNAT WAL JAMAAT"

۱۔ کنز الایمان — ۲۔ پ ۷ ع ۱۳ —  
 ۳۔ کنز الایمان — ۴۔ پ ۱۲ ع ۱۰ —  
 ۵۔ کنز الایمان —



# درس صدیقہ

از: جناب مناظر اسلام حضرت مولانا محمد عبدالرشید قادری رضوی صاحب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: —

① اِذَا رَاَيْتُمْ صَاحِبَ بَدْعَةٍ فَاكْفَرُوا وَافْحُوا

وَجْهَهُ فَإِنَّ اللّٰهَ يَبْغِضُ كُلَّ مُبْتَدِعٍ

ترجمہ: جب تم کسی بد مذہب کو دیکھو تو اس کے سامنے ترش روئی سے پیش آؤ اس لیے کہ خدا تعالیٰ ہر بد مذہب کو دشمن رکھتا ہے۔

② لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ لِمَا حَبَّ بَدْعَةٍ صَوْمًا وَلَا صَلَاةً

وَلَا صَدَقَةً وَلَا حَجًّا وَلَا عَمْرَةً وَلَا جِهَادًا

وَلَا صَرْفًا وَلَا عَدْلًا يَخْرُجُ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا

تَخْرُجُ الشَّجَرَةُ مِنَ الْعَجِينِ

ترجمہ: خدا تعالیٰ کسی بد مذہب کا نہ روزہ قبول کرتا ہے نہ

نماز، نہ زکوٰۃ، نہ حج، نہ عمرہ، نہ جہاد اور نہ کوئی نفل نہ

فرض۔ بد مذہب دین اسلام سے ایسا نکل جاتا ہے جیسا کہ

گوندھے ہوئے آٹے سے بال نکل جاتا ہے۔

۱۰ ابن عساکر ۲۰ ابن ماجہ



③ اهل البدع كلوب اهل النار۔ عن

الجب امامة رضى الله تعالى عنه به

ترجمہ :- بد مذہب دوزخ والوں کے گتے ہیں۔

④ من وقع صاحب بدعة فقد اعان على

هدم الاسلام۔

ترجمہ :- جس نے کسی مذہب کی عزت کی تو اس نے اسلام کے ڈھلنے پر مدد کی۔

⑤ اذا مدح الفاسق غضب الرب واهتز

لذلك العرش۔ عن ابی ہریرۃ رضى الله تعالى عنه۔

ترجمہ :- جب فاسق کی مدح کی جاتی ہے رب غضب فرماتا ہے اور عرش الہی ہل جاتا ہے۔

⑥ نهى النبي صلى الله تعالى عليه وسلم ان

يصافح المشركون او يكتنوا او يرحب

بهم۔ عن جابر بن عبد الله رضى الله

تعالى عنه في ابونعيم حلية الاوليا

ترجمہ :- رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ مشرکوں

سے مصافحہ کیا جائے یا انہیں کنیت سے ذکر کریں یا آتے

وقت مرحبا کہیں۔

⑦ اياكم واياهم لا يملونكم ولا

يفتنونكم۔

۱۔ دارقطنی ۲۔ مشکوٰۃ

۳۔ بیہقی ۴۔ مشکوٰۃ



ترجمہ :- ان روایہ دیو بندی سے دُور رہو اور انہیں اپنے سے دُور رکھو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

⑤ ان مَرْضَوْانَ تَعُوذُ بِهِمْ وَلَا تَحْتَمِلُهُمْ وَلَا تَقْرَبُوهُمْ وَلَا تَنْصَلُوا عَلَيْهِمْ وَلَا تَقْرَبُوا مَعَهُمْ۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ۔

ترجمہ :- بد مذہب اگر بیمار پڑیں تو ان کی عیادت نہ کرو۔ اگر مرجائیں تو ان کے جنازہ میں شریک نہ ہو۔ ان سے ملاقات نہ کرو۔ ان کے پاس نہ بیٹھو۔ ان کے ساتھ پانی نہ پیو۔ ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ۔ ان کے ساتھ شادی بیاہ نہ کرو۔ ان کی جنازہ کی نماز نہ پڑھو اور ان کے ساتھ نماز نہ پڑھو۔

فتویٰ :- لَوْ سَلَّمَ عَلَى الذِّمِّيِّ تَجِيلًا يَكْفُرُ لَان تَجِيلَ الْكَافِرِ كَفْرٌ۔

ترجمہ :- اگر ذمی کو تعظیماً سلام کرے کافر ہو جائے گا کہ کافر کی تعظیم کفر ہے۔

ذمی نرم درجے کا کافر ہے تو اس کی تعظیم کرنے والا کافر ہے تو جو ہزار درجے کے صحت کافر ہوں ان کی تعظیم کیونکر

۱۔ مسلم ۲۔ فتاویٰ ظہیریہ۔ اشباہ والنظائر توفیر لا بصار در مختار ۳۔



کُفْر نہ ہوگی۔۔۔۔۔  
 فتویٰ :- لو قال لمجوسی یا استاذ بجیلہ  
 کفر ( فتاویٰ امام ظہیر الدین - اشباہ در مختار )  
 ترجمہ :- اگر مجوسی کو بطور تعظیم استاذ کہے گا فرہو جائے گا۔  
 وما علینا الا البلاغ المبین۔

فیضانِ مدینہ پبلیکیشنز کی  
 اہم پیشکش

## سرورِ کونین ﷺ کی شریعت و احکام

تالیف : محمد نعیم اللہ خان قادری

بی ایس سی۔ بی ایڈ  
 ایم اے اردو۔ پنجابی۔ تاریخ

چھپ۔ کرم منظر، پیرا، لاہور

ناشر: فیضانِ مدینہ پبلیکیشنز جامع مسجد عمر روڈ کامونکہ